14 ستمبر 2012ء

ترسیلات زر کی عالمی مارکیٹ میں پاکستان کے لیے بہت امکانات ہیں: یاسین انور

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر جناب یاسین انور نے کہا ہے کہ پاکستان کے لیے ترسیلات زر کی عالمی مارکیٹ میں بہت امکانات موجود ہیں۔

آج کراچی میں پاکستان ریمی ٹنس انیشیٹیو (PRI) کے زیر اہتمام ترسیلات زر کے حوالے سے بینکاروں کی قابل تعریف خدمات کے اعتراف میں منعقدہ ایوارڈز کی تقسیم کی تقریب کے موقعے پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ بات اطمینان بخش ہے کہ بینکوں نے اپنے صارفین کے لیے ترسیلات زر کی بہتر خدمات کی فراہمی کے پیش نظر اپنے انفرااسٹرکچر اور متعلقہ نظاموں کو بہتر بنانے کا کام شروع کر دیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ کارکنوں کی ترسیلات میں مسلسل متاثر کن نمو اسٹیٹ بینک اور پی آر آئی کی کوششوں کا نتیجہ ہے، ان کوششوں میں بینک اور دیگر متعلقہ فریق بھی شامل ہیں، جن کا مقصد سمندر پار پاکستانیوں اور ملک میں موجود ان کے اہل خانہ، دونوں کو سہولت فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے ان اقدامات کے بارے میں بتایا جو باضابطہ ذرائع سے ترسیلات زر کی آمد بڑھانے کے لیے کیے گئے ہیں، جیسے: (الف) ترسیلات زر پر قومی حکمت عملی کی تیاری اور اس پر عمل درآمد، (ب) مالی شعبے کے لیے مشاورتی کردار ادا کرنا، (ج) ترسیلات زر کی ادائیگی کے علیحدہ کارگزار طریقوں کی تشکیل، اور (د) سمندر پار پاکستانیوں کے لیے ٹول فری لائنوں کے ساتھ چوبیس گھنٹے چلنے والے کال سینٹروں کے ذریعے مرکز کی حیثیت بننا۔

انہوں نے مزید کہا "ہم مطمئن ہو کر نہیں بیٹھ سکتے۔ ہم کارکنوں کی ترسیلات زر وصول کرنے والے دیگر ملکوں سے ترسیلات زر کے بہاؤ میں سہولت دینے کی بہترین روایات سے ہمیشہ نئی چیزیں سیکھ سکتے ہیں جن میں اینڈ ٹو اینڈ (end-to-end) مستعد نظام، بھیجنے والے اور وصول کنندہ دونوں کا زیادہ سے زیادہ اطمینان، مالی شعبے کے عزم کی اعلیٰ ترین سطح اور نئی مصنوعات وخدمات کو ترقی دینا شامل ہیں۔

انہوں نے باضابطہ ذرائع سے پاکستان کو ملنے والی ترسیلات زر میں زیادہ سے زیادہ اضافہ کرنے کے مطلوبہ مقصد کو حاصل کرنے کے سلسلے میں مالی شعبے کی جانب سے کی جانے والی تمام کوششوں میں اسٹیٹ بینک اور پی آر آئی کے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ سمندر پار پاکستانی ورکرز کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلات زر گذشتہ مالی سال کے دوران ملکی تاریخ میں پہلی بار 13 ارب ڈالر کی سطح کو عبور کر گئیں۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے مختلف بینکوں سے نامزد افراد میں ایوارڈ تقسیم کیے۔ یہ ایوارڈ ترسیلات زر سے متعلق مختلف شعبوں میں بینک افسران کو دیے گئے، ان شعبوں میں پاکستان میں اور سمندر پار دونوں مقامات پر برانچ سطح پر ریمی ٹینسز سروسز، مرکزی "ہوم ریمی ٹینسز سیل" میں پراسیسنگ اور ترسیلات زر کی تیزی سے فراہمی کے لیے آئی ٹی سپورٹ شامل ہیں۔ ہوم ریمی ٹینسز میں لیڈنگ بینک ایوارڈ برائے 2011ء حبیب بینک لمیٹڈ کو دیا گیا۔ تقریب میں متعدد بینکوں کے 45 افسران کو پاکستان میں ترسیلات کا بہاؤ بہتر بنانے پر انفرادی کارکردگی کے ایوارڈز دیے گئے۔ تقریب میں دیگر کے علاوہ اسٹیٹ بینک کے سینئر حکام اور بینکاروں نے شرکت کی۔

[☆☆☆]